اور حکیم محمد اجمل شامل ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان میں سے کسی فرد کے ساتھ مصنف کو ہم نشینی کی سعادت تو نصیب نہیں ہوئی، لیکن اپنے سائنسی اسلوب' اختصار اور 'دو جمع دو مساوی چار' کے فارمولے پر عمل پیرا ڈاکٹر محمد سلیم صاحب نے مذکورہ بالا شخصیات پر قلم اٹھایا اور خوب لکھا ہے۔ ادب سے گہری مناسبت اور تاریخ کے پختہ ذوق نے ان کے اسلوب کو دل چسپ بنا دیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے مستند مآخذ کو کشید کر کے' اور تنکا تنکا جمع کر کے ان خلد آشیانی حضرات کے شخصی خاکے تحریر کیے ہیں' بلکہ یوں سمجھیے کہ چلتی پھرتی تصویروں پر مشتمل ایک فلم پیش کی ہے' اس طرح زیر بحث شخصیت کا ہر قابلِ ذکر پہلو ذہن پر نقش ہو جاتا ہے' اور خود شخصیت چلتی' پھرتی' بولتی اور رہنمائی کرتی دکھائی دیتی ہے۔

ان تحریروں سے مختلف شخصیات کا جوہری پہلو اُبھر کر سامنے آیا ہے' اسے دیکھ کر جی چاہتا ہے کہ اس کتاب کا نام ہوتا: ''مسلم انڈیا کے نورتن''۔ ہم ان مضامین کو نئی نسل کے مطالعے کے لیے لازم قرار دینے کی سفارش کرتے ہیں۔ ہمارے خیال میں یہ مضامین ایک ثقافتی تحرک کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

ہمزیاتِ عشر، یعنی شرح نعتیہ قصائد۔ پروفیسر ڈاکٹر صوفی محمد ضیاء الحق۔ ناشر: شیخ زاید اسلامک سنٹر' جامعہ پنجاب' نیو کیمپس' لاہور۔ صفحات: ۱۰۰۸۔ قیمت: ۶۰۰ روپے۔

صوفی محمد ضیاء الحق (۱۹۱۱ء-۱۹۸۹ء) مولانا اصغر علی روحی (۱۸۶۷ء-۱۹۵۴ء) کے بیٹے اور فارسی و عربی کے فاضلِ اجل تھے۔ نصف صدی کے قریب تدریسی خدمات انجام دیں اور ہزاروں تلامذہ میں عربی زبان و ادب کا ذوق پیدا کیا۔ نام و نمود سے گریزاں' اور عمر بھر گوشہ نشین رہے۔ ان کی بیشتر تصانیف مسودوں کی صورت غیر مطبوعہ پڑی رہ گئی۔ زیر نظر تالیف' مرحوم کے دو لائق شاگردوں (ڈاکٹر خورشید رضوی اور ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا) کی توجہ اور کاوش اور ڈاکٹر جمیلہ شوکت صاحبہ کی دل چسپی اور علم دوستی سے منصۂ شہود پر آئی ہے۔

بارہ منتخب نعتیہ عربی قصائد کا یہ مجموعہ ہے' معروف نعت گوں (حسان بن ثابت' امام بوصیری' امام برعی' شاہ ولی اللہ دہلوی' یوسف نبہانی' احمد شوقی' مولانا روحی اور خطیب مکی) کے دس